36402 ـ میقات سے تقریباتین گھنٹے قبل ہی احرام کی تیاری کرنا

سوال

ہم مکہ سے تین سوکلومیٹردور رہائش پذیر ہیں اورگاڑی یہ مسافت زیادہ سے زیادہ تین گھنٹوں میں طے کرتی ہے ، توکیا ہمارے لیے یہ جائز ہے کہ ہم گھر سے ہی غسل کرکے احرام کے چادریں زیب تن کرلیں اورمکہ روانہ ہوجائیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں یہ جائز ہے ، لیکن آپ احرام کی نیت میقات سے گزرتے وقت ہی کریں اس سے پہلے نہیں ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی مندرجہ ذیل سوال کیا گیا کہ :

ایسا شخص جومکہ سے تین سوپچاس (350) کلومیٹرکی مسافت پررہائش پذیر ہے اورگاڑی کے ذریعہ مکہ سفرکرتا ہے کیا اس کے لیے اپنے شہر سے ہی غسل اور احرام کا لباس زیب تن کرکے احرام کی تیارکرنا جائز ہے ؟ اورکیا وہ اپنے شہر سے ہی احرام باندھ سکتا ہے ؟

توشیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

میقات کے قریب رہنےاورگاڑی سے سفر کرنے کی بناپر ان لوگوں کے لیے اپنے گھروں سے ہی غسل کرکے خوشبولگانا اوراحرام کا لباس پہننے میں کوئي حرج نہیں ، لیکن ان کےلیے مشروع یہ ہے کہ وہ احرام میقات سے ہی باندھیں ، اوراحرام نسک میں داخل ہونے کی نیت کوکہتے ہیں اوریہی احرام ہے ، پھراسے نسک کااپنے تلبیہ میں نام لینا ہوگا تووہ یہ کہےگا کہ لبیک عمرۃ یا لبیک حجا ، اورپھرسارا شرعی تلبیہ کہے :

(لبيك اللهم لبيك ، لبيك لا شريك لك لبيك ، إن الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك)

حاضرہوں میں اے اللہ حاضر ہوں ، میں حاضر ہوں تیراکوئي شریک نہیں میں حاضر ہوں ، یقینا سب تعریفات اورنعمتیں اوربادشاہی تیری ہی ہے تیرا کوئي شریک نہیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی سب کواپنی رضامندی کے عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔

دیکھیں : فتاوی ابن باز (17 / 51) ۔

واللہ اعلم .